سوال

(598) کیا زکوٰۃ بعد ختم سال فوراً ادا کردی جائے یا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ بعد ختم سال فوراً ادا کردی جائے یا بتدریج موقعہ بموقعہ مستحقین کے ملنے پر دے سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں طرح جائز ہے۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۲۲۰ سورة البقرة

شرفیہ۔

زکوٰۃ کا مال بعد سال گزرنے کے مستحقین فقراء و مساکین وغیرہ کا ہے اور مالک کے پاس وہ بطور امانت ہے۔ اور فرمان باری ہے۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۵۸ سورة النساء پھر جب فقراء مساکین مستحقین بھی ہوں۔ اور وہ تاخیر نہیں چاہتے۔ تو پھر تاخیر جائز نہیں ہے۔ ورنہ جائز ہے۔ پھر خصوصاً قرب وجوار کو چھوڑ کر بہت دیر یعنی سال بھر تک منتظر رہنا جائز نہیں ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 749